(S_2002_4_635_636)

سپریم کورٹ رپورٹس (2002) SUPP. 4 ایس سی آر

ستیش شرما اور دیگر

بنام

ریاست گجرات

5 دسمبر، 2002

[ایس۔ راجندر بابو اور پی۔ وینکٹا راما ریڈی جسٹسز]

ضابطہ فوجداری کی کاروائی، 1973:

دفعہ 169 - ملزموں کی رہائی - مجسٹریٹ کے سامنے پولیس افسران کے ذریعے رپورٹ پیش کرنا - دفعہ 114، تعزیرات ہند کے دفعات 302 اور قانون اسلحہ دفعات 25 کے تحت جرائم کے ملزم - ان کی پیشگی ضمانت کی درخواستیں سیشن عدالت اور عدالت عالیہ کے ذریعے مسترد کر دی گئیں - دوبارہ عدالت عالیہ کے سامنے پیشگی ضمانت کے لیے درخواست دائر کی گئی - دریں اثنا دفعہ 169 کے تحت پولیس افسران کی جانب سے میٹروپولیٹن مجسٹریٹ کے سامنے ملزموں کی رہائی کے لیے رپورٹ پیش کی گئی - عدالت عالیہ، ملزموں کی ضمانت کی درخواست پر غور کرتے ہوئے، دو پولیس افسران - اپیل گزاروں کے خلاف مشاہدات کرتے ہوئے کہ انہوں نے ملزموں کو بری کرنے کے لیے رپورٹ پیش کر کے قانون کے عمل سے تجاوز کرنے کی کوشش کی ہے۔ اور اس طرح سیشن عدالت اور عدالت عالیہ کے سامنے کی کارروائی کو بہت کم اہمیت دی ہے اور انصاف کے انتظامیہ میں مداخلت کرنے کی کوشش کی ہے جو کہ بدانتظامی کے مترادف ہے - کہ ریاستی حکومت کو ان کے خلاف سنگین کارروائی کرنی چاہیے جس میں ان کی ملازمت سے معطلی بھی شامل ہے - منعقد کیا گیا، اگر مقدمے کے کچھ پہلوؤں پر غور کیا جائے لیکن بعد میں اگر تفتیشی ایجنسی دفعہ 169 کے تحت رپورٹ داخل کرتی ہے، تو یہ سمجھنا مشکل ہے کہ ایسا قدم انصاف کے انتظامیہ میں

مداخلت کے مترادف ہوگا- عدالت عالیہ کی طرف سے دو پولیس افسران کے خلاف کیے گئے مشاہدات نہ تو جائز ہیں اور نہ ہی طلب کیے گئے ہیں اور اس لیے کھڑے ہوں گے۔ خارج - فیصلہ- تفتیشی ایجنسی کے خلاف تبصرے- عدالتی سختیوں کو خارج کرنا۔

فوجداری اپیلیٹ کا دائرہ اختیار فیصلہ : 2002 کی فوجداری اپیل نمبر 1284۔

2002 کے فوجداری ایم اے نمبر 3294 میں گجرات عدالت عالیہ کے مورخہ 8.7.2002 کے فیصلے اور حکم سے۔

اپیل گزاروں کے لیے کے ٹی ایس تلسی، رشی ملہوترا اور پریم ناتھ ملہوترا۔

جواب دہندہ کی طرف سے ایس کے ڈھولکیا، مسز ہیمنتیکا وہی اور محترمہ سمیتا ہزاریکا۔

عدالت کا مندرجہ ذیل حکم دیا گیا :

اجازت دے دی گئی۔

مجرمانہ مقدمے میں ملزم کو ضمانت دینے کی درخواست پر غور کرتے ہوئے، عدالت عالیہ نے اپیل گزاروں کے خلاف اپیل کے تحت حکم نامے میں کچھ مشاہدات کیے کہ انہوں نے میٹروپولیٹن مجسٹریٹ کی عدالت کے سامنے دفعہ 169 فوجداری طریقہ کار کے تحت ایک رپورٹ پیش کر کے قانون کے عمل سے تجاوز کرنے کی کوشش کی ہے تاکہ تینوں ملزموں کو دفعہ 114، 302 تعزیرات ہند اور قانون اسلحہ کی دفعہ 25(1)(سی) کے تحت پیدا ہونے والے سنگین جرائم سے بری کیا جا سکے۔ عدالت عالیہ نے مشاہدہ کیا کہ منسوخی کی رپورٹ دائر کر کے اپیل گزاروں نے سیشن کورٹ اور عدالت عالیہ کے سامنے ہونے والی کارروائی کو بہت کم اہمیت دی ہے، کیونکہ دو مواقع پر پیشگی ضمانت کی درخواستیں مسترد کر دی گئیں؛ کہ اپیل گزاروں نے دفعہ 169 فوجداری طریقہ کار کے تحت ایسی رپورٹ دائر کرنے میں اپنا ذہن نہیں لگایا ہے

اور سنگین بدانتظامی کے مترادف انصاف کے انتظام میں مداخلت کرنے کی کوشش کی ہے: کہ ریاستی حکومت کو دونوں اپیل گزاروں کی ملازمت سے معطلی سمیت سنگین کارروائی کرنی چاہیے۔

اگر پیشگی ضمانت کی منظوری یا انکار کے مرحلے پر کیس کے کچھ پہلوؤں پر غور کیا جاتا ہے لیکن بعد میں اگر تفتیشی ایجنسی دفعہ 169 فوجداری طریقہ کار کے تحت رپورٹ درج کرتی ہے، تو یہ سمجھنا مشکل ہے کہ ایسا قدم انصاف کے انتظام میں مداخلت کے مترادف ہوگا۔

ہم نے عدالت عالیہ کے فاضل جج کے مشاہدات کو احتیاط بذریعے دیکھا ہے اور ہماری رائے ہے کہ یہ مشاہدات نہ تو جائز ہیں اور نہ ہی اس معاملے میں مطلوب ہیں۔ لہٰذا، ہم ہدایت دیتے ہیں کہ پیراگراف 16 سے حکم کے اختتام تک عدالت عالیہ کے حکم میں کیے گئے مشاہدات، سوائے اس کے عملی حصے کے، خارج ہو جائیں گے۔

اسی کے مطابق اپیل کی منظوری ہے۔

آر۔ پی۔

اپیل کی منظوری دی گئی۔

Meraj U Din Sofi
2025.06.04 15:45
I am the author of this document